روابط الجملة عشرة[1]، وذكرها: ومنها:

: جملے کے روابط (جملے میں ربط پیدا کرنے والی اشیاء) دس ہیں، مصنف نے انہیں ذکر کیا ہے، ان میں سے کچھ یہ ہیں

1. ضمیر۔

﴿قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ﴾ (3:154)

کہہ دیجیے کہ سارا معاملہ اللہ کے اختیار میں ہے

2. اشارہ۔

﴿وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ﴾ (7:36)

اور جو ہماری آیات کو جھٹلائیں گے اور تکبر کی بناپر انہیں رد کر دیں گے وہی جہنمی ہوں گے

3. مبتدا کو اسی کے لفظ سے دہرا دینا، دوبارہ لے آنا۔

﴿الحاقّةُ ما الحاقّةُ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحَاۗقَّةُ﴾ (69:1,2,3)

وہ حق ہو جانے والی! کیا ہے وہ حق ہو جانے والی؟ اور تم نے کیا سمجھا کہ وہ حق ہونے والی کیا ہے؟

﴿وَاَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ مَآ اَصْحٰبُ الْيَمِيْنِ﴾ (56:27)

اور اصحاب الیمین! کیا کہنے ہیں اصحاب الیمین کے

4. مبتدا کو اس کے معنی کے ساتھ دہرا دینا (یعنی مبتدا کا لفظ دوبارہ نہ لانا بلکہ اس کا ہم معنی لفظ لے آنا)

5. جملے کا معنی میں مبتدا ہی ہونا۔ (یعنی جملہ مبتدا کا ہم معنی ہی ہو)

© copy rights reserved

(1) انظر: المغني ص647.